سوال

سودی مال کو اکل و شرب کے علاوہ دیگر امور میں خرچ کرنا

جواب

سودی رقم کو کھانے پینے کے علاوہ دیگر اخراجات میں استعمال کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص فکسڈ پرافٹ کی صورت میں ملنے والے مال کو اپنے اور گھر والوں کے کھانے پینے پر خرچ نہیں کرتا مگر بجلی گیس وغیرہ کے بل ادا کرنے اور دیگر امور پر خرچ کرنے میں استعمال کرتا ہے اور اپنے اس فعل کو درست تصور کرتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سودی رقم کو کھانے پینے سمیت اپنے کسی بھی مصرف میں خرچ کرنا حرام اور ناجائز ہے، اگر کوئی شخص ایسا کررہا ہے تو وہ حرام کھانے کا ارتکاب کررہا ہے۔ اسے اس عمل سے توبہ کرنی چاہئے اور اپنے گناہ کی اللہ تعالی سے معافی مانگنی چاہئے۔ کیونکہ جس طرح کھانے پینے میں سود کا استعمال حرام ہے اسی طرح دیگر چیزوں میں بھی حرام ہے۔ بجلی گیس وغیرہ بھی تو انہوں نے گھر میں ہی استعمال کی ہے، اور حرام بجلی وگیس استعمال کی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث